Faizan-e-Jumma

Mulana Muhammad Ilyas Attar Qadri (Damat Barkatuhumul Aaliya)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شیطان سُستی دلائے گا مگر آپ یہ رِسالہ (۴۱ صَفَحات) پورا پڑھ کر ایمان تازہ کیجئے۔

فیضانِ جُمُعہ

جُمُعہ کو دُرُود شریف پڑھنے کی فضیلت

نبیوں کے سلطان، رَحْمتِ عالمیان، سردارِ دو جہان محبوبِ رَحْمٰن عزَّوَجلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ بَرَکت نشان ہے، ''جس نے مجھ پر روزِ **جُمُعہ** دو سو بار دُرُودِ پاک پڑھا اُس کے **دو سو سال** کے گناہ مُعاف ہوں گے۔''

(کنز العُمّال ج۱ ص۲۵۶ حدیث ۲۲۳۸ طبعة دار الکُتُب العلمیه بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم): جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم کتنے خوش نصیب ہیں کہ اللہ تبارَکَ وَ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے صدقے ہمیں **جُمُعَۃُ الْمبارَک** کی نعمت سے سرفراز فرمایا۔ افسوس! ہم ناقدرے **جُمُعَہ** شریف کو بھی عام دنوں کی طرح غفلت میں گزار دیتے ہیں حالانکہ **جُمُعہ** یومِ عید ہے، **جُمُعہ** سب دنوں کا سردار ہے، **جُمُعہ** کے روز جہنَّم کی آگ نہیں سُلگائی جاتی، **جُمُعہ** کی رات دوزخ کے دروازے نہیں کُھلتے، **جُمُعہ** کو بروزِ قیامت دُلہن کی طرح اُٹھایا جائیگا، **جُمُعَہ** کے روز مرنے والا خوش نصیب مسلمان شہید کا رُتبہ پاتا اور عذابِ قَبْر سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ مُفسّرِ شہیر حکیمُ الْاُمّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ المنّان کے فرمان کے مطابِق، ''**جُمُعَہ** کو حج ہو تو اس کا ثواب ستّر حج کے برابر ہے، **جُمُعَہ کی ایک نیکی کا ثواب ستّر گُنا ہے** (مُلَخَّصاً مراٰۃ ج ۲ ص ۳۲۳، ۳۲۵) (چُونکہ اس کا شَرَف بہُت زِیادہ ہے لٰہذا) **جُمُعَہ کے روز گناہ کا عذاب**

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

(بھی) ستّر گُنا ہے۔ (ایضاً ص ۲۳۶)

جُمُعَةُ الْمُبارَك کے فضائل کے تو کیا کہنے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے **جُمُعَه** کے نام کی ایک پوری سورت، **سورۃُ الجُمُعه** نازِل فرمائی ہے جو کہ قرانِ کریم کے ۲۸ ویں پارے میں جگمگا رہی ہے۔ اللہ تبارَكَ وَ تَعالیٰ **سورۃُ الجُمُعه** کی آیت نمبر ۹ میں ارشاد فرماتا ہے:۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَیْعَؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹﴾

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! جب نماز کی اذان ہو جُمعہ کے دن تو اللہ کے ذِکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو، یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔

(پ ۲۸ الجُمُعه ۹)

فرمانِ مصطفٰی: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

آقا نے پہلا جُمُعہ کب ادا فرمایا

صدرُ الْاَفاضِل حضرتِ علّامہ مولٰینا سیِّد محمد نعیمُ الدّین مُرادآبادی علیہ رحمۃ اللہ الھادی فرماتے ہیں، حُضُورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم شاہِ بنی آدم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم جب ہجرت کرکے مدینۂ طیِّبہ تشریف لائے تو 12 ربیعُ الْاوّل روز دوشَنبہ (یعنی پیر شریف) کو چاشْت کے وَقت مقامِ قُباء میں اِقامت فرمائی۔ دوشنبہ (پیر شریف) سہ شَنبہ (منگل) چہار شَنبہ (بدھ) پَنْجشَنبہ (جُمعرات) یہاں قِیام فرمایا اور مسجِد کی بُنیاد رکھی۔ روزِ جُمُعہ مدینۂ طیبہ کا عَزْم فرمایا، بنی سالم ابنِ عوف کے بَطْنِ وادی میں جُمُعہ کا وقت آیا اس جگہ کو لوگوں نے مسجِد بنایا۔ سرکارِ مدینۂ منوّرہ، سردارِ مکّۂ مکرّمہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے وہاں جُمُعہ ادا فرمایا اور خُطبہ فرمایا۔

(خزائنُ العرفان ص ٦٦٧ لاھور)

اَلحمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج بھی اُس جگہ پر شاندار مسجِدِ جُمُعہ قائم

ہے اور زائرین حُصولِ بَرَکت کیلئے اُس کی زِیارَت کرتے اور وہاں نوافل ادا کرتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھ گنہگار (سگِ مدینہ) کو بھی چند بار اُس مسجد شریف کی زیارت نصیب ہوئی ہے۔

میں مدینے تو گیا تھا یہ بڑا شَرَف تھا لیکن
کبھی لوٹ کر نہ آتا تو کچھ اور بات ہوتی

جُمُعہ کے معنیٰ

مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ المنّان فرماتے ہیں، چُونکہ اس دن میں تمام مخلوقات وُجود میں مُجْتَمَعْ (اکٹھی) ہوئی کہ تکمیلِ خَلْق اِسی دن ہوئی نیز حضرتِ سیِّدُنا آدم صَفِیُّ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَاوَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی مٹّی اسی دن جَمْع ہوئی نیز اس دن میں لوگ جَمْع ہو کر نَمازِ جُمُعہ ادا کرتے ہیں۔ ان وُجُوہ سے اِسے جُمُعہ کہتے ہیں۔ اِسلام سے پہلے اہلِ عَرَب اسے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

عروبہ کہتے تھے۔ (مِراۃ ج۲ ص ۳۱۷)

سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے کُل کِتنے جُمُعے ادا فرمائے؟

نبی کریم، رءُوفٌ رَّحیم، محبوبِ ربِّ عظیم عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے تقریباً پانچ سو ۵۰۰ جُمُعے پڑھے ہیں اِس لئے کہ جُمُعہ بعدِ ہجرت شُروع ہوا جس کے بعد دس سال آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی ظاہری زندگی شریف رہی اس عرصہ میں جُمُعے اتنے ہی ہوتے ہیں۔ (مِراۃ ج۲ ص ۳٤٦)

دل پر مُہر

اللہ کے مَحبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے، ''جو شَخْص تین جُمُعہ (کی نَماز) سُستی کے سبب چھوڑے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے **دل پر مُہر** کردیگا۔''

(المستدرک ج۱، ص ۵۸۹ حدیث ۱۱۲۰، دار المعرفة بیروت)

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

جُمُعہ فرضِ عین ہے اور اس کی فرضیت ظہر سے زیادہ مُؤَکّد (یعنی تاکیدی) ہے اور اس کا منکِر کافِر ہے۔ (دُرِّمُختار مَعَ رَدُّالمُحتار ج ۳ ص ۳)

جُمُعہ کے عِمامہ کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، سلطانِ باقرینہ، قرارِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلّم کا اِرشادِ رحمت بُنیاد ہے، ''بے شک اللہ تعالٰی اور اس کے فِرِشتے **جُمُعہ** کے دن عمامہ باندھنے والوں پر دُرُود بھیجتے ہیں۔''

(مجمعُ الزوائد ج ۲ ص ۳۹٤، حدیث ۳۰۷۵ دارالفکر بیروت)

شِفا داخل ہوتی ہے

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن رضی اللہ تعالٰی عنہما اپنے والِد سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا، ''جو شخص جُمُعہ کے دن اپنے ناخن کاٹتا ہے اللہ تعالٰی اُس سے بیماری نکال کر شِفاء داخِل کردیتا ہے'' (مصنف ابن ابی شیبہ، ج ۲، ص ٦٥ دارالفکر بیروت)

فرمانِ مصطفٰے! (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

دس دن تک بلاؤں سے حِفاظت

صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ مولٰینا امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ القوی فرماتے ہیں: ''حدیثِ پاک میں ہے، جو جُمُعَہ کے روز ناخُن تَرشوائے اللہ تعالیٰ اُس کو دوسرے جُمُعے تک بلاؤں سے مَحفوظ رکھے گا اور تین ۳ دن زائد یعنی دس ۱۰ دن تک (تذکرۃ الموضوعات لابن القیسرانی ،حدیث ۸٦٥،السلفیة بیروت) ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جو جُمُعہ کے دن ناخُن تَرشوائے تو رَحمت آئیگی گناہ جائیں گے (تنزیة الشریعة المرفوعة ج۲ ص ۲٦۹ ، دارالکتب العلمیه بیروت، بہارِ شریعت حصہ ١٦ ص ١۹٥ مدینۃ المرشد بریلی شریف) حجامت بنوانا اور ناخُن تَرشوانا جُمُعہ کے بعد افضل ہے۔

(دُرِمُختار مَعَہٗ رَدُّالمُحتار ج۹ ص ٥٨١ ملتان)

رِزْق میں تنگی کا سبب

صَدْرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ مولٰینا محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، جُمُعَہ کے دِن ناخُن تَرشوانا مُستحب ہے ہاں اگر زیادہ

بڑھ گئے ہوں تو **جُمُعَہ** کا اِنتظار نہ کرے کہ ناخُن بڑا ہونا اچھا نہیں کیوں کہ ناخنوں کا بڑا ہونا **تنگیِ رِزق کا سبب** ہے۔ (بہارِ شریعت حصہ ۴ ص ۹۵ امدینۃ المرشد بریلی شریف)

فِرشتے خوش نصیبوں کے نام لکھتے ہیں

سرکارِ مدینہ، سلطانِ باقرینہ، قرارِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کا اِرشادِ رَحمت بُنیاد ہے، ''**جب جُمُعَہ** کا دن آتا ہے تو مسجِد کے ہر دروازہ پر فِرشتے آنے والے کو لکھتے ہیں، جو پہلے آئے اس کو پہلے لکھتے ہیں، جلدی آنے والا اُس شخص کی طرح ہے جو اللہ تعالٰی کی راہ میں **ایک اُونٹ** صَدَقہ کرتا ہے، اوراس کے بعد آنے والا اُس شخص کی طرح ہے جو **ایک گائے** صَدَقہ کرتا ہے، اس کے بعد والا اُس شخص کی مِثل ہے جو **مینڈھا** صَدَقہ کرے، پھر اِس کی مِثل ہے جو **مُرغی** صَدَقہ کرے، پھر اس کی مِثل ہے جو **انڈا** صَدَقہ کرے اور جب امام (خطبہ کے لیے) بیٹھ جاتا ہے تو وہ اَعْمال ناموں کو لپیٹ لیتے ہیں اور آکر خُطبہ سنتے ہیں۔ (صحیح بخاری، ج ۱ ص ۱۲۷)

مُفسّرِ شہیر حکیم الْاُمّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان فرماتے ہیں، بعض عُلَماء نے فرمایا کہ ملائکہ جُمعہ کی طلوعِ فَجر سے کھڑے ہوتے ہیں، بعض کے نزدیک آفتاب چمکنے سے، مگر حق یہ ہے کہ سورج ڈھلنے سے شُروع ہوتے ہیں کیونکہ اُسی وقت سے وقتِ جُمعہ شُروع ہوتا ہے، معلوم ہوا کہ فِرِشتے سب آنے والوں کے نام جانتے ہیں، خیال رہے کہ اگر اوّلاً سو آدمی ایک ساتھ مسجِد میں آئیں تو وہ سب اوّل ہیں۔ (مِراٰۃ ج۲ ص ۳۴۵)

پہلی صدی میں جُمُعہ کا جذبہ

حُجّۃُ الْاسلام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے ہیں، ''پہلی صدی میں سَحَری کیوقت اور فَجر کے بعد راستوں کو لوگوں سے بھرا ہوا دیکھا جاتا تھا وہ چَراغ لیے ہوئے (نمازِ جُمعہ کیلئے) جامع مسجِد کی طرف جاتے گویا عید کا دن ہو، حتّٰی کہ یہ سلسلہ ختم ہوگیا۔ پس کہا گیا کہ اسلام میں جو پہلی بِدعت ظاہر ہوئی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ تم پر رحمت بھیجے گا۔

وہ جامع مسجد کی طرف جلدی جانے کو چھوڑنا ہے۔ افسوس! مسلمانوں کو کسی طرح یہودیوں سے حیاء نہیں آتی کہ وہ لوگ اپنی عبادت گاہوں کی طرف ہفتے اور اتوار کے دن صُبح سویرے جاتے ہیں نیز طلبگارانِ دنیا خرید وفروخت اور حُصولِ نَفْعِ دُنیوی کیلئے سویرے سویرے بازاروں کی طرف چل پڑتے ہیں تو آخرت طلب کرنے والے ان سے مقابلہ کیوں نہیں کرتے!''

(احیاء العلوم، ج ۱، ص ۲۴۶، دارصادر بیروت)

غریبوں کا حجّ

حضرت سیّدُنا عبداللہ بن عبّاس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ نامدار، بِاِذنِ پروَرْدگار دوعالَم کے مالِک ومختار، شہنشاہِ اَبرار عزَّوَجلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا، اَلْجُمُعَةُ حَجُّ الْمَسَاكِيْنَ وَ فِيْ رِوَايَةٍ حَجُّ الْفُقَرَآءِ. یعنی'' جُمُعَہ کی نَماز مَساکین کا حج ہے اور دوسری روایت میں ہے کہ

جُمُعہ کی نَماز غریبوں کا حج ہے۔"

(کنز العُمّال ج۷ص ۲۹۰ حدیث ۲۱۰۲۷،۲۱۰۲۸ دارالکتب العلمیہ بیروت)

جُمُعَہ کیلئے جلدی نِکلنا حجّ ہے

اللہ کے پیارے رسول، رسولِ مقبول، سیِّدہ آمنہ کے گلشن کے مہکتے پھول عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم ورضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ارشاد فرمایا، "بلا شُبہ تمہارے لئے ہر جُمعہ کے دن میں **ایک حج** اور **ایک عُمرہ** موجود ہے، لٰہذا **جُمُعَہ** کی نَماز کے لئے جلدی نِکلنا **حج** ہے اور جُمعہ کی نَماز کے بعد عَصْر کی نَماز کے لئے اِنتِظار کرنا **عُمرہ** ہے۔" (السنن الکبریٰ للبیھقی حدیث ۵۹۸۰، ج۳ص ۳۴۲ دارالکتب العلمیہ بیروت)

حجّ و عُمرہ کا ثواب

حُجَّۃُ الْاسلام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے ہیں، "(نمازِ جُمعہ کے بعد) عَصْر کی نَماز پڑھنے تک مسجِد ہی میں رہے اور اگر نمازِ

مغرب تک ٹھہرے تو افضل ہے، کہا جاتا ہے کہ جس نے جامع مسجد میں (جُمعہ ادا کرنے کے بعد وہیں رُک کر) نمازِ عَصْر پڑھی اُس کیلئے حج کا ثواب ہے اور جس نے (وہیں رُک کر) مغرِب کی نماز پڑھی اسکے لئے حج اور عمرے کا ثواب ہے۔ (احیاء العلوم، ج ۱، ص ۲۴۹، دار صادر بیروت) جہاں جُمعہ پڑھا جاتا ہے اُس کو جامع مسجد بولتے ہیں۔

سب دنوں کا سردار

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ، صاحِبِ معطّر پسینہ صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم کا فرمانِ باقرینہ ہے، **جُمُعَہ کا دن تمام دِنوں کا سردار ہے** اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک سب سے بڑا ہے اور وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک عیدُالاَضحٰی اور عیدُالفِطْر سے بڑا ہے، اس میں پانچ خصلتیں ہیں: (۱) اللہ تعالٰی نے اِسی میں آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور (۲) اِسی میں زمین پر اُنہیں اُتارا اور (۳) اِسی میں اُنہیں وفات دی اور (۴) اُس میں ایک ساعت ایسی ہے کہ بندہ

اُس وَقت جس چیز کا سُوال کرے گا وہ اُسے دیگا جب تک حرام کا سُوال نہ کرے اور (۵) اُسی دن میں قِیامت قائم ہوگی۔ کوئی مُقرَّب فِرِشتہ وآسمان وزمین اور ہوا و پہاڑ اور دریا ایسا نہیں کہ **جُمُعہ** کے دِن سے ڈرتا نہ ہو۔

(سنن ابنِ ماجه ج۲ ص۸ حديث ١٠٨٤ دارالمعرفة بيروت)

ایک اور رِوایت میں **سرکار** مدینہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ کوئی جانور ایسا نہیں کہ جُمعہ کے دن صُبْح کے وَقْت آفتاب نکلنے تک قِیامت کے ڈر سے چیختا نہ ہو، سِوائے آدمی اور جِنّ کے۔

(موطا امام مالِك ج۱ ص۱۱۵ حديث ٢٤٦ دارالمعرفة بيروت)

دُعاء قبول ہوتی ہے

سرکارِ مکّہ مکرّمہ، سردارِ مدینۂ منوّرہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ عنایت نشان ہے، **جُمُعہ** میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ اگر کوئی مسلمان اسے پا کر اللہ عَزَّوَجَلَّ

سے کچھ مانگے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسکو ضرور دیگا اور وہ گھڑی مختصر ہے۔

(صحیح مسلم ج۱ ص ۲۸۱)

عَصْر و مغرِب کے درمیان ڈھونڈو

حُضُور پُرنور، شافِعِ یومُ النُّشُور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ پُرسُرور ہے، ''جُمُعہ کے دن جس ساعت کی خواہش کی جاتی ہے اُسے عَصْر کے بعد سے غُروبِ آفتاب تک تلاش کرو۔ (ترمذی ج۲ ص ۳۰ حدیث ٤۸۹ دارالفکر بیروت)

صاحِبِ بہارِ شریعت کا ارشاد

حضرت صَدْرُ الشَّریعہ مولیٰنا محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، قَبولیّتِ دعاء کی ساعتوں کے بارے میں دو۲ قول قوی ہیں (۱) امام کے خُطبہ کیلئے بیٹھنے سے خَتْمِ نماز تک (۲) جُمُعہ کی پچھلی ساعت۔

(بہارِ شریعت حصہ ٤ ص ۸٦ مدینۃ المرشد بریلی شریف)

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

قبولیّت کی گھڑی کون سی؟

مُفسّرِ شہیر حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ المنّان فرماتے ہیں، ہر رات میں روزانہ قبولیّتِ دعا کی ساعت آتی ہے مگر دِنوں میں صِرف جُمُعہ کے دن۔ مگر یقینی طور پر یہ نہیں معلوم کہ وہ ساعت کب ہے، غالِب یہ کہ دو خُطبوں کے درمیان یا مغرِب سے کچھ پہلے۔ ایک اور حدیثِ پاک کے تحت مفتی صاحِب فرماتے ہیں، اِس ساعت کے مُتعلِّق عُلَماء کے چالیس قول ہیں، جن میں دو قول زِیادہ قوی ہیں، ایک دو خطبوں کے درمیان کا، دوسرا آفتاب ڈوبتے وقت کا۔

حکایت: حضرتِ سیِّدَتُنا فاطمۃُ الزَّھراء رضی اللہ تعالٰی عنہا اُس وقت خود حُجرے میں بیٹھتیں اور اپنی خادِمہ فِضّہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کو باہَر کھڑا کرتیں، جب آفتاب ڈوبنے لگتا تو خادِمہ آپ کو خبر دیتیں، اس کی خبر پر سیِّدہ (رضی اللہ تعالٰی عنہا) اپنے ہاتھ دعا کیلئے اُٹھاتیں۔

بہتر یہ ہے کہ اِس ساعت میں (کوئی) جامع دعا مانگے جیسے یہ قرانی دعاء:

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ (ترجَمۂ کنزُ الایمان: اے ہمارے ربّ ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں

آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذابِ دوزخ سے بچا۔ پ ۲، البقرہ ۲۰۱)

(مُلَخَّصاً مراۃ ج ۲ ص ۳۱۹ تا ۳۲۵) دُعا کی نیت سے دُرُود شریف بھی پڑھ سکتے ہیں کہ دُرُود پاک بھی عظیم الشّان دُعاء ہے۔

افضل یہ ہے کہ دونوں خُطبوں کے درمیان بغیر ہاتھ اُٹھائے بلا زبان ہلائے دل میں دُعاء مانگی جائے۔

ہر جُمُعہ کو ایک کروڑ 44 لاکھ جہنّم سے آزاد

سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کا ارشادِ رحمت بُنیاد ہے، **جُمُعہ** کے دن اور رات میں چوبیس ۲۴ گھنٹے ہیں کوئی گھنٹا ایسا نہیں جس میں اللہ تعالیٰ جہنّم سے **چھ لاکھ آزاد** نہ کرتا ہو، جن پر جہنّم **واجب** ہو گیا تھا۔

(مسند ابی یعلیٰ ج ۳ ص ۲۳۵ حدیث ۳٤۷۱ دار الکتب العلمیہ بیروت)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

عذابِ قبر سے محفوظ

تاجدارِ مدینۂ منوّرہ، سلطانِ مکّۂ مکرّمہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم نے اِرشاد فرمایا، جو روزِ جُمعہ یا شبِ جُمعہ (یعنی جُمعرات اور جُمعہ کی درمیانی شب) مرے گا عذابِ قبر سے بچالیا جائیگا اور قِیامت کے دن اِس طرح آئیگا کہ **اُس پر شہیدوں کی مُہر** ہوگی۔ (حِلیة الاولیاء ج۳ ص ۱۸۱ حدیث ۳۶۹ دارالکتب العلمیه بیروت)

جُمعہ تا جُمعہ گناہوں کی مُعافی

حضرت سیِّدُنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، سلطانِ دوجہان، شہنشاہِ کون ومکان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کا فرمانِ عالیشان ہے، جو شخص **جُمُعہ** کے دن نہائے اور جس طہارت (یعنی پاکیزگی) کی اِستِطاعت ہو کرے اور تیل لگائے اور گھر میں جو **خوشبو** ہو ملے پھر نماز کو نکلے اور دو شخصوں میں جُدائی نہ کرے یعنی دو شخص بیٹھے ہوئے ہوں اُنھیں ہٹا کر بیچ میں نہ

بیٹھے اور جو نَماز اُس کے لئے لکھی گئی ہے پڑھے اور امام جَب خُطبہ پڑھے تو چُپ رہے اُس کے لئے اُن گناہوں کی، جو اِس جُمعہ اور دوسرے جُمعہ کے درمیان ہیں مغفِرت ہوجائیگی۔ (صحیح بخاری ج۱ ص۱۲۱)

200 سال کی عبادت کا ثواب

حضرتِ سیِّدُ ناصِدّیقِ اکبرو حضرتِ سیِّدُ نا عمران بن حُصین رضی اللہ تعالٰی عنہما روایت کرتے ہیں کہ **تاجدارِ** مدینہ منوّرہ، سلطانِ مکّہ مکرّمہ صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا، ''جو جُمعہ کے دن نَہائے اُس کے گناہ اور خطائیں مٹادی جاتی ہیں اور جب چلنا شروع کیا تو ہر قدم پر بیس ۲۰ نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اور دوسری روایت میں ہے ہر قدم پر بیس ۲۰ سال کا عمل لکھا جاتا ہے (المعجم الاوسط للطبرانی حدیث ۳۲۹۷، ج۲ ص۳۱٤ دارالکتب العلمیه بیروت) اور جب نَماز سے فارِغ ہو تو اُسے دوسو ۲۰۰ برس کے عمل کا اَجْر ملتا ہے۔ (ایضاً حدیث ۲۹۲، ج۱۸ ص۱۳۹ داراحیاء التراث العربی بیروت)

مرحوم والِدَین کو ہر جُمعہ اعمال پیش ہوتے ہیں

دُو عالم کے مالِک ومختار، مکّی مَدَنی سرکار، محبوبِ پروَرْدگار عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا، پیر اور جُمعرات کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حُضور **اعمال** پیش ہوتے ہیں اور اَنبیائے کرام علیہم الصَّلوٰۃُ و السلام اور ماں باپ کے سامنے ہر **جُمُعَہ** کو۔ وہ نیکیوں پر خُوش ہوتے ہیں اور ان کے چہروں کی صفائی و تابِش (یعنی چمک دمک) بڑھ جاتی ہے، تو اللہ سے ڈرو اور اپنے وفات پانے والوں کو اپنے **گناہوں** سے رنج نہ پہنچاؤ۔

(نوادر الاصول للترمذی ص ۲۱۳، دار صادر بیروت)

جُمُعہ کے پانْچ خُصُوصی اَعمال

حضرتِ سیِّدُنا ابو سَعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مَروی ہے، سرکارِ دوعالَم نورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحْتَشَم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ معظَّم

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

ہے، ''پانچ چیزیں جوایک دِن میں کرے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کو جنّتی لکھ دے گا (۱) جو مریض کی عِیادت کو جائے (۲) نمازِ جنازہ میں حاضِر ہو (۳) روزہ رکھے، (٤) (نمازِ) جُمعہ کو جائے اور (۵) غلام آزاد کرے۔''

(صحیح ابن حبّان ج٤ ص١٩١ حدیث ٢٧٦٠ دارالکتب العلمیہ بیروت)

جنّت واجِب ہوگئی

حضرتِ سیِّدُنا ابو اُمامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مَروی ہے، سلطانِ دوجہان شہنشاہِ کون ومکان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کا فرمانِ عالیشان ہے، ''جس نے جُمُعَہ کی نماز پڑھی، اُس دن کا روزہ رکھا، کسی مریض کی عِیادت کی، کسی جنازہ میں حاضِر ہوا اور کسی نِکاح میں شرکت کی تو جنّت اس کے لیے واجِب ہوگئی۔''

(المعجم الکبیر، ج٨ ص١٩٧ حدیث ٧٤٨٤ داراحیاء التراث بیروت)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

صِرْف جُمُعہ کا روزہ نہ رکھئے

خُصُوصِیَّت کے ساتھ تنہا جُمُعہ یا صِرْف ہفتہ کا روزہ رکھنا مکروہِ تَنْزِیہی ہے۔ ہاں اگر کسی مخصوص تاریخ کو جُمُعہ یا ہفتہ آ گیا تو کراہت نہیں۔ مَثَلاً ۱۵ شعبانُ المُعظَّم، ۲۷ رَجَبُ المُرَجَّب وغیرہ۔ **فرمانِ مصطفیٰ** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم: ''جُمُعہ کا دِن تمہارے لئے **عید** ہے اِس دن **روزہ** مت رکھو مگر یہ کہ اس سے پہلے یا بعد میں بھی روزہ رکھو۔

(اَلتَّرغِیب وَالتَّرہِیب ج ۲ ص ۲۶)

دس ہزار برس کے روزوں کا ثواب

سرکارِ اعلیٰحضرت امام اَحمد رَضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں، روزۂ جُمُعہ یعنی جب اس کے ساتھ پَنجشَنبہ (یعنی جُمعرات کا) یا شَنبہ (ہفتہ کا روزہ) بھی شامل ہو، مروی ہوا، **دس ہزار برس کے روزہ کے برابر ہے۔**

(فتاویٰ رضویہ جدید ج ۱۰ ص ۶۵۳)

جُمُعہ کو ماں باپ کی قَبر پر حاضِری کا ثواب

سرکارِ نامدار، دو عالم کے مالِک و مختار، شَہَنشاہِ اَبرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کا فرمانِ خوشگوار ہے، جو اپنے ماں باپ دونوں یا ایک کی قَبر پر ہر **جُمُعہ** کے دن زِیارت کو حاضِر ہو، اللہ تعالیٰ اُس کے **گناہ** بخش دے اور ماں باپ کے ساتھ اچّھا برتاؤ کرنے والا لکھا جائے۔ (نوادر الاصول للترمذی، ص ٢٤ دار صادر بیروت)

قَبرِ والِدَین پر یاسین پڑھنے کی فضیلت

حُضُورِ اکرم، نورِ مجسّم، شاہِ بنی آدم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم نے اِرشاد فرمایا، جو شخص روزِ جُمُعہ اپنے والِدَین یا ایک کی قَبْر کی زِیارت کرے اور اس کے پاس یٰسین پڑھے بخش دیا جائے۔ (الکامِل لابن عدی ج ٥ ص ١٨٠١ دارالفکر بیروت)

تین ہزار مغفرتیں

سلطانِ حَرَمین، رَحْمتِ کونَین، نانائے حَسَنَین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم ورضی اللہ تعالیٰ عنہما کا فرمانِ باعِثِ چَین ہے، جو ہر **جُمُعَہ** والِدَین یا ایک کی زِیارتِ **قَبْر** کر کے

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

وہاں یٰسین پڑھے، یٰسین (شریف) میں جتنے حَرْف ہیں ان سب کی گنتی کے برابر اللہ تعالیٰ اس کے لئے مغفِرت فرمائے۔ (اتحاف السادۃ المتقین ج ۱۰ ص ۳۶۳ بیروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جُمُعَہ شریف کو فوت شُدہ والِدَین یا ان میں سے ایک کی قَبْر پر حاضر ہو کر یاسین شریف پڑھنے والے کا تو بیڑا ہی پار ہے۔ الحمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یاسین شریف میں 5 رُکوع 83 آیات 729 کلمات اور 3000 حُروف ہیں اگر عِندَ اللہ (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک) یہ گنتی دُرُست ہے تو اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ **تین ہزار مغفِرتوں کا ثواب ملیگا۔**

رُوحیں جَمْع ہوتی ہیں

جُمُعہ کے دن یا (جمعرات وجُمعہ کی درمیانی) رات میں جو یاسین شریف پڑھے اس کی **مغفِرت** ہو جائیگی۔ جُمُعہ کے دن **رُوحیں** جمع ہوتی ہیں لہٰذا اِس میں زِیارتِ قُبور کرنی چاہیئے اور **اس روز جہنّم** نہیں بھڑکایا جاتا۔

(بہارِ شریعت حصہ ۴ ص ۱۰۴ مدینۃ المرشد بریلی شریف)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم): مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

سرکارِ اعلیٰحضرت امام اَحمد رَضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: ''زِیارتِ (قُبُور) کا افضل وقت روزِ جُمعہ بعدِ نمازِ صُبح ہے۔'' (فتاوٰی رضویہ ج۹ ص۵۲۳ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

سُورَۃُ الکَھف کی فضیلت

حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ ابنِ عُمَر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مَروی ہے، نبیِّ رَحمت، شفیعِ امّت، شَہَنشاہِ نُبُوَّت، تاجدارِ رسالت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ باعظمت ہے، ''جوشخص جُمُعَہ کے روز سُورَۃُ الکَھف پڑھے اُس کے قدم سے آسمان تک نُور بُلند ہوگا جو قِیامت کواس کے لیے روشن ہوگا اور دو جُمُعوں کے درمیان جو گناہ ہوئے ہیں بَخش دیئے جائیں گے۔''

(اَلتَّرغِیب وَالتَّرہِیب ج۱ ص۲۹۸ دارالکتب العلمیہ بیروت)

دونوں جُمعہ کے درمِیان نور

حضرتِ سیِّدُنا ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مَروی ہے، حُضُور سراپا نور، فیض گنجور، شاہِ غیور، صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ نورٌ علیٰ نور ہے، ''جوشَخص بروزِ جُمعہ سُورَۃُ الکَھف پڑھے اس کے لیے دونوں جُمعوں کے درمیان نور

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم)، جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

روشن ہوگا۔" (اَلتَّرْغِیب وَالتَّرْهِیب ج ١ ص ٢٩٧ دار الکتب العلمیه بیروت)

کعبہ تک نور

ایک روایت میں ہے، "جو سورۃُ الکَہف شبِ جُمعہ (یعنی جُمعرات اور جُمعہ کی درمیانی شب) پڑھے اس کے لیے وہاں سے **کعبہ تک نور** روشن ہوگا۔"

(سنن الدارمی ج٢ ص٥٤٦ حدیث ٣٤٠٧ کراتشی)

سورۂ حٰمٓ الدُّخان کی فضیلت

حضرت سیِّدُ نا ابو اُمامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مَروی ہے، حُضُور سراپا نور، فیض گنجور، شاہِ غیور، صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے، "جو شَخص بروزِ جُمُعَہ یا شبِ جُمُعَہ سورۂ حٰمٓ الدُّخان پڑھے اس کے لیے اللہ عزَّوجلّ **جنّت** میں **ایک گھر** بنائے گا۔" (المعجم الکبیر للطبرانی حدیث ٨٠٢٦ ج٨ ص ٢٦٤ دار احیاء التراث بیروت) **ایک** روایت ہے کہ اس کی مغفِرت ہوجائے گی۔

(جامع ترمذی ج ٤ ص ٤٠٧ حدیث ٢٨٩٨ دار الفکر بیروت)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

سترّ ہزار فرِشتوں کا اِستِغفار

امامُ الْانصارِ وَالْمہاجرین، مُحِبُّ الفُقراءِ وَالْمساکِین جنابِ رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ دِلنشین ہے، "جو شخص شبِ جُمعہ کو سورۂ حٰم الدُّخان پڑھے اس کے لیے سترّ ہزار فرِشتے اِستِغفار کریں گے۔"

(جامع ترمذی ج ٤ ص٤٠٦ حدیث ٢٨٩٧ دارالفکر بیروت)

سارے گناہ مُعاف

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس بن مالِک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مَروی ہے، سلطانِ دوجہان، شہنشاہِ کون ومکان، رَحمتِ عالمیان صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے، "جو شخص جُمعہ کے دِن نمازِ فجر سے پہلے تین بار اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے اگرچِہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔

(مجمع الزوائد ج٢ ص ٣٨٠ حدیث ٣٠١٩ دارالفکر بیروت)

نمازِ جُمعہ کے بعد

اللہ تبارَكَ وَ تعَالٰی پارہ ۲۸ سورۃُ الجُمُعہ کی آیت نمبر ۱۰ میں ارشاد فرماتا ہے:۔

فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰﴾

(پ ۲۸، الجمعہ: ۱۰)

ترجَمۂ کنزالایمان: ”پھر جب نمازِ (جمعہ) ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ عزوجل کا فضل تلاش کرو اور اللہ عزوجل کو بہت یاد کرو اس اُمّید پر کہ فلاح پاؤ۔“

صدرُ الافاضل حضرتِ علامہ مولٰینا سیّد محمد نعیم الدّین مُرادآبادی علیہ رحمۃ اللہ الہادی اس آیت کے تحت تفسیرِ خزائنُ العِرفان میں فرماتے ہیں، اب (یعنی نمازِ جُمعہ کے بعد) تمہارے لیئے جائز ہے کہ معاش کے کاموں میں مشغول ہو یا

طَلَبِ علم یا عِیادتِ مریض یا شرکتِ جنازہ یا زِیارتِ عُلَماء یا اس کے مِثل کاموں میں مشغول ہو کر نیکیاں حاصِل کرو۔

مجلسِ عِلْم میں شرکت

نمازِ جُمُعہ کے بعد مجلسِ عِلم میں شرکت کرنا مُستَحَب ہے (تفسیر مظہری ج۹ص ۲۸۱ لاہور) چُنانچِہ **حُجَّةُ الْاِسلام** حضرتِ سیِّدُنا امام **محمد غزالی** علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے ہیں کہ حضرتِ سیِّدُنا اَنَس بن مالِک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمانِ عالیشان ہے: ''اِس آیت میں (فقط) خرید و فروخت اور کسبِ دُنیا مُراد نہیں بلکہ طَلَبِ علم، بھائیوں کی زِیارت، بیماروں کی عِیادت، جنازہ کے ساتھ جانا اور اس طرح کے کام ہیں۔ (کیمیائے سعادت ج۱ص ۱۹۱ انتشارات گنجینہ:تہران)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ادائیگیِ جُمُعَہ واجِب ہونے کے لئے گیارہ شَرطیں ہیں ان میں سے ایک بھی مَعدُوم (کم) ہو تو فرض نہیں پھر بھی اگر

پڑھے گا تو ہو جائے گا بلکہ مردِ عاقِل بالِغ کے لئے جُمُعہ پڑھنا افضل ہے۔ نابالغ نے جُمُعہ پڑھا تو نَفل ہے کہ اِس پر نماز فرض ہی نہیں۔

(درمختار مع ردالمحتار ج ۳ ص ۲۶ تا ۲۹)

"یاغوثَ الاَعظم" کے گیارہ حُروف کی نِسبت سے جُمُعہ فَرض ہونے کی 11 شَرائط

ادائیگی

(۱) شہر میں مُقیم ہونا (۲) صِحّت یعنی مریض پر جُمُعہ فرض نہیں مریض سے مُراد وہ ہے کہ مسجدِ جُمُعہ تک نہ جاسکتا ہو یا چلا تو جائے گا مگر مرض بڑھ جائے گا یا دیر میں اچھا ہوگا۔ شیخِ فانی مریض کے حُکم میں ہے (۳) آزاد ہونا، غلام پر جُمُعہ فرض نہیں اور اُس کا آقا مَنع کر سکتا ہے (۴) مَرد ہونا (۵) بالغ ہونا (۶) عاقِل ہونا۔ یہ دونوں شَرطیں خاص جُمُعہ کے لیے نہیں بلکہ ہر عبادت کے وُجوب میں عَقل و بُلوغ شَرط ہے (۷) انکھیارا ہونا (۸) چلنے پر قادِر ہونا (۹) قَید میں نہ ہونا

(۱۰) بادشاہ یا چور وغیرہ کسی ظالم کا خوف نہ ہونا (۱۱) مِینہ یا آندھی یا اولے یا سردی کا نہ ہونا یعنی اِس قدر کہ ان سے نقصان کا خوفِ صحیح ہو۔ (اَیضاً)

جن پر نَماز فرض ہے مگر کسی شَرعی عُذر کے سبب جُمعہ فرض نہیں، اُن کو جُمعہ کے روز ظہر مُعاف نہیں ہے وہ تو پڑھنی ہی ہوگی۔

جُمعہ کی سنّتیں

نَمازِ جُمُعہ کے لئے اوّل وَقت میں جانا، **مسواک** کرنا، اچھے اور **سفید** کپڑے پہننا، **تیل** اور خوشبو لگانا اور **پہلی** صَف میں بیٹھنا مُستَحَب ہے اور **غُسل** سنّت ہے۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۱۴۹)

غُسلِ جُمعہ کا وقت

مُفسّرِ شہیر حکیم الاُمّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان فرماتے ہیں، **بعض** عُلمائے کرام رَحِمَھُمُ اللّٰہُ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ غسلِ جُمعہ نَماز کیلئے مسنون

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

ہے نہ کہ جُمُعہ کے دن کیلئے۔ جن پر جُمعہ کی نماز نہیں اُن کیلئے یہ غُسل سنّت نہیں، بعض عُلمائے کرام رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جُمعہ کا غُسل نمازِ جُمعہ سے قریب کرو حتّٰی کہ اس کے وُضو سے جُمُعہ پڑھو مگر حق یہ ہے کہ غُسلِ جُمعہ کا وقت طلوعِ فَجر سے شُرُوع ہو جاتا ہے (مِراٰۃ ص ۳۳٤) معلوم ہوا عورت اور مسافِر وغیرہ جن پر جُمعہ واجِب نہیں ہے اُن کیلئے غُسلِ جُمعہ بھی سنّت نہیں۔

غسلِ جُمعہ سنّتِ غیر مُؤکّدہ ھے

حضرت علّامہ ابنِ عابِدین شامی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں، نمازِ جُمعہ کیلئے غُسل کرنا سُنَنِ زَوائِد سے ہے اِس کے ترک پر عِتاب (یعنی ملامت) نہیں۔

(در مختار مع ردالمحتار ج ا ص ۳۰۸)

خُطبہ میں قریب رَہنے کی فضیلت

حضرت سیِّدُنا سَمُرَہ بن جُندَب رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مَروی ہے،

حُضُور سراپا نور، فیض گنجور، شاہِ غیور، صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے فرمایا، ”حاضر رہو خُطبہ کے وقت اور امام سے قریب رہو اِس لئے کہ آدمی جس قدر دُور رہے گا اُسی قدر جنّت میں **پیچھے** رہے گا اگرچہ وہ (یعنی مسلمان) جنّت میں داخِل ضرور ہوگا۔

(ابو داوٗد ج ۱ ص ٤١٠، حدیث ١١٠٨ دار احیاء التراث العربی بیروت)

تو جُمُعَہ کا ثواب نہیں ملے گا

جو جُمعہ کے دن کلام کرے جبکہ امام خُطبہ دے رہا ہو تو اس کی مثال اُس **گدھے** جیسی ہے جو بوجھ اُٹھائے ہو اور اُس وقت جو کوئی اپنے ساتھی سے یہ کہے کہ ”چپ رہو“ تو اُسے **جُمعہ کا ثواب** نہ ملے گا۔

(مسندِ امام احمد بن حنبل، ج ۱، ص ٤٩٤ حدیث ٢٠٣٣)

چُپ چاپ خُطبہ سُننا فرض ھے

جو چیزیں نماز میں حرام ہیں مَثَلاً کھانا پینا، سلام وجواب وغیرہ یہ سب

خُطْبہ کی حالت میں بھی **حرام** ہیں یہاں تک کہ نیکی کی دعوت دینا بھی۔ ہاں خطیب نیکی کی دعوت دے سکتا ہے۔ جب **خُطْبہ** پڑھے، تو تمام حاضِرین پر سننا اور چُپ رَہنا **فرض** ہے، جو لوگ امام سے دُور ہوں کہ خُطْبہ کی آواز ان تک نہیں پہنچتی اُنہیں بھی چُپ رَہنا **واجِب** ہے اگر کسی کو بُری بات کرتے دیکھیں تو ہاتھ یا سر کے اشارے سے مَنْع کر سکتے ہیں زَبان سے **ناجائز** ہے۔

(درمختار مع ردالمحتار ج۳ص ۳۵،۳۶)

خُطْبہ سُننے والا دُرُود شریف نہیں پڑھ سکتا

سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کا نامِ پاک خطیب نے لیا تو حاضِرین دِل میں دُرُود شریف پڑھیں زَبان سے پڑھنے کی اس وقت اجازت نہیں، یونہی صَحابۂ کرام علیہم الرضوان کے ذِکرِ پاک پر اُس وقت رضی اللہ تعالیٰ عنہم زَبان سے کہنے کی اجازت نہیں۔

(ایضاً ص ۳۲)

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

خُطبۂ نکاح سُننا واجِب ہے

خُطبۂ جُمُعہ کے علاوہ اور خُطبوں کا سننا بھی واجِب ہے مَثَلاً خُطبۂ عیدَین ونِکاح وغیرہُما۔ (درمختار مع ردالمحتار ج ۳ ص ۳۲)

پہلی اذان ہوتے ہی کاروبار بھی ناجائز

پہلی اذان کے ہوتے ہی (نمازِ جُمُعہ کے لئے جانے کی) کوشش (شُروع کر دینا) واجِب ہے اور بَیع (یعنی خرید وفروخت) وغیرہ ان چیزوں کا جو سَعْی (کوشش) کے مُنافی ہوں چھوڑ دینا واجِب۔ یہاں تک کہ راستہ چلتے ہوئے اگر خرید وفروخْت کی تو یہ بھی ناجائز اور **مسجِد** میں خرید وفروخْت تو **سخت گناہ** ہے اور کھانا کھا رہا تھا کہ اذانِ جُمُعہ کی آواز آئی اگر یہ اندیشہ ہو کہ کھائے گا تو جُمُعہ فوت ہو جائے گا تو کھانا چھوڑ دے اور جُمُعہ کو جائے۔ جُمُعہ کے لئے اطمینان ووقار کے ساتھ جائے۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۱۴۹، درمختار مع ردالمحتار ج ۳ ص ۳۸)

آج کل علمِ دین سے دُوری کا دَور ہے، لوگ دیگر عبادات کی طرح

خُطبہ سُننے جیسی عظیم عبادت میں بھی غلطیاں کر کے کئی گناہوں کا اِرتِکاب کرتے ہیں لہٰذا مدنی التجاء ہے کہ ڈھیروں نیکیاں کمانے کیلئے ہر جُمعہ کو خطیب قبل از اذانِ خُطبہ مِنبر پر چڑھنے سے پہلے یہ اعلان کرے:

”بِسمِ اللّٰہ“ کے سات حُرُوف کی نِسبت سے خُطبہ کے 7 مَدَنی پھول

مدینہ ۱ حدیثِ پاک میں ہے، ”جس نے جُمُعَہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگیں اُس نے جہنَّم کی طرف پُل بنایا (ترمذی ج ۲ ص ۴۸ حدیث ۵۱۳ دارالفِکر بیروت) اِس کے ایک معنیٰ یہ ہیں کہ اس پر چڑھ چڑھ کر لوگ جہنَّم میں داخل ہونگے۔

مدینہ ۲ خطیب کی طرف منہ کر کے بیٹھنا سنّتِ صَحابہ ہے (مُلخص از مشکوٰۃ شریف ص ۱۲۳)

مدینہ ۳ بُزرگانِ دین رحمہم اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، دوزانو بیٹھ کر خُطبہ سنے، پہلے خُطبہ میں ہاتھ باندھے، دوسرے میں زانو پر ہاتھ رکھے تو اِن شاءَ اللّٰہ

عَزَّوَجَلَّ دُو ۲ رَکعت کا ثواب ملیگا۔ (مِراۃ شرح مِشکوٰۃ ج ۲ ص ۳۳۸)

مدینہ ۴ اعلیٰحضرت امام احمد رضا خان علیہ رَحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں، "خُطبے میں حُضُورِ اقدس صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کا نامِ پاک سُن کر دل میں دُرُود پڑھیں کہ زَبان سے سُکوت (یعنی خاموشی) فرض ہے۔"

(فتاویٰ رضویہ ج ۸ ص ۳۶۵ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

مدینہ ۵ "دُرِّمختار" میں ہے، خُطبہ میں کھانا پینا، کلام کرنا اگرچہ سبحٰن اللہ کہنا، سلام کا جواب دینا یا نیکی کی بات بتانا حرام ہے۔

(دُرِ مُختار معرَدُّالمُحتار ج ۳ ص ۳۵)

مدینہ ۶ اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، بحالتِ خُطبہ چلنا حرام ہے۔ یہاں تک عُلمائے کرام رحمہم اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اگر ایسے وقت آیا کہ خطبہ شُروع ہو گیا تو مسجِد میں جہاں تک پہنچا وہیں رُک جائے، آگے نہ

بڑھے کہ یہ عمل ہوگا اور حالِ خُطبہ میں کوئی عمل رَوا (یعنی جائز) نہیں۔

(فتاویٰ رضویہ ج۸ ص ۳۳٤ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

مسئلہ ۷ اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، ''خطبہ میں کسی طرف گردن پھیر کر دیکھنا (بھی) حرام ہے۔'' (اَیضاً)

جُمُعہ کی اِمامَت کا اَھَمّ مَسئَلہ

ایک بہُت ضَروری اَمْر جس کی طرف عوام کی بالکل توجُّہ نہیں وہ یہ ہے کہ جُمُعہ کو اور نمازوں کی طرح سمجھ رکھا ہے کہ جس نے چاہا نیا جُمُعہ قائم کر لیا اور جس نے چاہا پڑھا دیا یہ **ناجائز** ہے اس لئے کہ جُمُعہ قائم کرنا بادشاہِ اسلام یا اُس کے نائب کا کام ہے۔ اور جہاں اسلامی سلطنت نہ ہو وہاں جو سب سے بڑا فَقِیہ (عالم) سُنّی **صَحیحُ العقیدہ** ہو۔ وہ اَحکامِ شَرْعِیَہ جاری کرنے میں سلطانِ اسلام کا قائم مقام ہے لہٰذا وُہی جُمُعہ قائم کرے، بغیر اُس کی اجازت کے (جُمعہ)

نہیں ہوسکتا اور یہ بھی نہ ہو تو عام لوگ جس کو امام بنائیں۔ **عالم** کے ہوتے ہوئے **عوام** بطورِ خود کسی کو امام **نہیں** بنا سکتے نہ یہ ہوسکتا ہے کہ دو چار **شخص** کسی کو امام مقرّر کرلیں ایسا **جُمعہ کہیں ثابِت نہیں۔** (بہارِ شریعت حصہ ٤ ص ٩٥ مدینۃ المرشد بریلی شریف)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !

صَلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمّد

طالبِ غمِ مدینہ و بقیع و مغفرت

یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کو دیدیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل تقسیم کرکے ثواب کمایئے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنایئے، اخبار فروشوں یا بچوں کے ذریعے اپنے محلّے کے گھر گھر میں وقفہ وقفہ سے بدل بدل کر سنّتوں بھرے رسائل پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچایئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ مُحَمَّد

فرمانِ مصطفےٰ :(صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

٧٦٨ فہرست ٩٢

جُمعہ کو دُرُود شریف پڑھنے کی فضیلت	١	قبولیت کی گھڑی کون سی؟	١٦
		ہر جُمعہ کو ایک کروڑ 44 لاکھ جہنَّم سے آزاد	١٦
آقا نے پہلا جُمعہ کب ادا فرمایا؟	٤	عذابِ قبر سے محفوظ	١٧
جُمعہ کے معنیٰ	٥	جُمعہ تا جُمعہ گناہوں کی معافی	١٨
سرکار نے کل کتنے جُمعے ادا فرمائے؟	٦	200 سال کی عبادت کا ثواب	١٨
دل پر مہر	٦	مرحوم والدَین کو ہر جُمعہ اعمال پیش ہوتے ہیں	١٩
جُمعہ کے عمامہ کی فضیلت	٧	جُمعہ کے پانچ خُصوصی اعمال	٢٠
شِفا داخل ہوتی ہے	٧	جنّت واجب ہوگئی	٢٠
دسؔ دن تک بلاؤں سے حفاظت	٨	صرف جُمعہ کا روزہ نہ رکھئے	٢١
رِزْق میں تنگی کا سبب	٨	دس ہزار برس کے روزوں کا ثواب	٢٢
فِرِشتے خوش نصیبوں کے نام لکھتے ہیں	٩	جُمعہ کو ماں باپ کی قبر پر حاضری کا ثواب	٢٢
پہلی صدی میں جُمعہ کا جذبہ	١٠	قبرِ والدَین پر یاسین شریف پڑھنے کی فضیلت	٢٣
غریبوں کا حج	١١	تین ہزار مغفرتیں	٢٣
جُمعہ کیلئے جلدی نکلنا حج ہے	١٢	روحیں جمع ہوتی ہیں	٢٣
حج وعمرہ کا ثواب	١٢	سورۃُ الکھف کی فضیلت	٢٥
سب دنوں کا سردار	١٣	دونوں جمعہ کے درمیان نور	٢٥
دُعاء قبول ہوتی ہے	١٤	کعبہ تک نور	٢٦
عصر و مغرب کے درمیان ڈھونڈو	١٥	سورۃ حم الدُّخان کی فضیلت	٢٦
صاحِبِ بہارِ شریعت کا ارشاد	١٥	ستّر ہزار فرشتوں کا اِستغفار	٢٧